5343-دوست کی بہن سے منگنی کرنا چاہتا ہے

سوال

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہاہوں اور عنقریب میری تعلیم مکمل ہورہی ہے !یونیورسٹی میں ہی چندبرس قبل ایک بھائی سے تعارف ہوااور ہم ایک دوسرے سے اللہ تعالی کے لیے محبت بھی کرتے ہیں ۔

میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتاہوں کے اس سے منگنی کرلوں دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعد وضوابط ہیں کیونکہ اس کا ولی بھی میرادوست ہی ہے ؟

مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگرمیں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تووہ ناراض ہوگا کیونکہ اس کے لیے بہن بہت ہی قیمتی ہے ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطافرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

میرے علم میں تومنگنی کے بارہ میں معروف
قواعدوضوابط اورآداب جن پرانسان عام طورپرچلتے ہیں ان کے علاوہ شریعت میں کوئی
اورقواعدوضوابط نہیں ہیں ، اورہرملک اورمعاشرہ میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل
چيزیہی ہے کہ منگنی میں وہ کام کرنے چاہییے جوکہ شرعی طورپرجائزہوں ، اگرناجائز
ہوں توان پرعمل پیرا نہ ہوا جائے چاہے وہ کسی ملک کے عرف اوررسم ورواج کے مطابق ہی
کیوں نہ ہوں ۔

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کاارادہ اورآپ کو یہ علم نہ ہوناکہ آپ کا
دوست کس طرح سے پیش آئے اورکہیں آپ سے ناراض نہ ہوجائے یہ سب کچھ توآپ نے ذکر
کردیا ہے لیکن وہ اسباب ذکرنہیں کیے جن کی بناپراس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے ۔

کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زيادہ قیمت رکھتی
اوروہ اس کے لیے بہت زيادہ محبوب ہے یہ توکوئی مانع اورناراضگی والی چيز نہیں ،
بلکہ جسے اپنی بہن یا پھربیٹی عزيزاورمحبوب ہووہ تواس کے لیے کوئی مناسب اورکفو
وبرابری کا رشتہ تلاش کرتا ہے اورلڑکی خیرخواہی بھی اسی میں ہے ۔

اوراگروہاں اورکچھ عادات اورعرف یااشیاء معتبرہیں توپھرانہیں معلوم کیے
بغیرآپ کوکوئی نصیحت نہیں کی جاسکتی ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں جو آپ کو بھی اور اسے بھی جانتا ہو وہ آپ کو صحیح مشورہ دے سکتا ہے ۔

مجمل طور پر یہ ہے ممکن ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہو کہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کو کس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے ۔

اور اگر اس سے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارہ میں بتاؤ جو مسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہو جائیں گے ، اور اسی طرح یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ آپ اسے آپس میں صرف اور صرف اللہ تعالی کے لیے محبت کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اس کا اظہار کریں کہ اس محبت کو اور زیادہ اور پختہ کرنے کے لیے تا کہ ہمارے تعلقات مستقل قائم ہو جائیں مثلا شادی سسرالی رشتہ قائم ہو جائے ۔

مثلا آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کر دیتا تا کہ یہ تعلقات قائم رہتے ، یا پھر یہ کہیں کہ اگر آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تا کہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے ، پھر آپ اس کا رد عمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائیں ۔

اور اگر آپ کو اس کے رد عمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر اور شخص کے ذریعہ اس موضوع کو چھیڑیں تا کہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ پیش آئے ، اور آپ کو یاد ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کے لیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالی سے دعا ہے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ،
آمین یارب العالمین ۔ ۔